

ہندستان کا پہلا عربی گوشاعر

جناب ڈاکٹر حامد علی خاں صاحب رامپوری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ہندو عربی تعلقات آج سے نہیں بلکہ قدیم زمانے سے بہت گہرے چلے آ رہے ہیں۔ اہل ہند عرب کے درمیان تجارتی تعلقات کی بنا پر عربوں کی آمد و رفت برابر رہی۔ پھر ارض سندھ اسلامی سلطنت ایک حصہ بن جانے کے بعد بعض قبائل عرب سے منتقل ہو کر مملکت سندھ میں آکر آباد ہوئے۔ اس لازماً یہ نتیجہ نکلا کہ عربوں نے یہاں کے رسم و رواج اور زبان و ادب کو بھی متاثر کیا۔ یہاں تک کہ اہل ہند نے عربی زبان میں بھی طبع آزمائی کی اور ایک نہیں سیکڑوں ہندوستانیوں نے عربی زبان میں اشعار کہے جن میں بعض کے دواوین بھی مرتب و مطبوعہ شکل میں ملتے ہیں۔ میں اس مختصر مقالے میں ہندستان کے اولین عربی شاعر کا تعارف کرانا چاہتا ہوں۔

عربی زبان کی قدیم تصانیف کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہارون بن موسیٰ ملتانی ہندستان کا پہلا عربی گوشاعر ہے۔ یہ شاعر نبی ازد کے موالیٰ میں سے تھا۔ ابو دلف العجلی (م ۲۲۶ھ / ۸۴۱ء) روایت کے مطابق ہارون کے اجداد نے عرصہ دراز سے ملتان میں اقامت اختیار کر لی تھی اور اسی مرز میں ہارون کی ولادت اور اس کی نشوونما ہوئی۔ اس کے بچپن کے حالات تاریخ دہسیر کی کتابوں

لہ اس کی ولدیت میں اختلاف ہے۔ ابو دلف نے اس کے والد کا نام عبداللہ لکھا ہے اور قزوینی (م ۳۶۲ھ / ۹۷۳ء) نے بھی اس کی پیروی میں اس کی ولدیت عبداللہ لکھی ہے۔ (ملاحظہ ہو: آثار البلاد و أخبار العباد ص ۸۱۔)

لہ قاضی اطہر مبارک پوری، رجال السند و الهند ص ۲۶۳

میں نہیں ملتے البتہ عربی زبان کے مشہور و معروف ادیب جاحظ بصری (م ۲۵۵ھ / ۶۸۶۹) نے ہارون کو فطری شاعر تسلیم کیا، مولدین شعر میں اس کو شمار کیا اور شاعر اہل المولتان کے خطاب سے سرفرا کیا ہے۔ اس کا کلام زیادہ نہیں ملتا ہے۔ جاحظ کے بیان کے پیش نظر یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ ہارون نے مختلف اصناف سخن میں طبع آزمائی کی ہوگی مگر زمانے کے دست برد سے اس کے کلام کا اکثر حصہ تلف ہو چکا ہے۔ کرماتی کی روایت سے ایک قصیدے کے صرف تین شعر اور صفوان بن صفوان انصاری کی روایت سے تین قصیدوں کے تینتیس اشعار (کل تھپتیس اشعار) آج دستیاب ہوتے ہیں۔ صفوان انصاری ملتان میں داؤد بن یزید کے راوی کی حیثیت سے اقامت پذیر تھا۔ ہارون رشید نے داؤد کو ۸۴ھ میں مملکت سندھ کا گورنر مقرر کیا تھا جو مامون کے عہد میں بھی اپنا منصب پر فائز رہا تا آنکہ ۸۵ھ میں اس نے ارض سندھ میں ہی داعی اجل کو لبیک کہا۔^۱

ہندستان میں عہد قدیم سے ایک روایت چلی آرہی ہے کہ ہاتھی کو مانوس بنا کر اس سے مختلف کام لینے کے علاوہ میدان جنگ میں دشمن سے مقابلہ کرنے کے لئے تربیت دیتے تھے۔ تیسری صدی عیسوی میں وشنوبرہمن نے دکلید و دمنہ، تصنیف کی تو اس نے بھی متعدد مقامات پر مختلف انداز سے ہاتھی کا ضمننا ذکر کیا ہے۔ مصنف کے اس قول سے پتہ چلتا ہے کہ ہاتھی سے مختلف کام لئے جاتے تھے۔ ”امتابہاء الفیل و جمالہ فی مکاناتہ، اقاماتی البریۃ و حشیا و مرکب الملوك“^۲ یعنی ہاتھی کی عظمت اور قدر و منزلت صرف دو صورتوں میں ہے۔ اول یہ کہ وہ آزادی کے ساتھ جنگ میں گھومتا پھرے اور دوم یہ کہ وہ راجاؤں کی سواری میں استعمال ہو۔

جنگجو ہاتھی سے مقابلہ اور اس پر ظفر و کامیابی حاصل کرنا آسان بات نہیں جب کہ اس کی ہڈی کو دیکھ کر ہی بڑے بڑے سوراخوں کے چھلکے چھوٹ جاتے ہیں کیوں کہ بقول قرظینی ”جنگی ہاتھی ایک

۱۔ جاحظ کتاب الحيوان (طبع مصر ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۸ء) ۷: ۷۵

۲۔ ابن الاثیر (م ۶۳۰ھ / ۱۲۳۳ء) الکامل ۶: ۱۲۳

۳۔ کلید و دمنہ (طبع مصر ۱۹۷۱ء) ص ۵۱

ہاں دواں قلعے کی طرح ہے۔ اس کی پشت پر متورد اشخاص سوار ہوتے ہیں۔ ہاتھی پر لوہے کی زرہ ہوتی ہے جو خصوصیت سے اس کے لئے تیار کرائی جاتی ہے۔ لوگ اس کی سونڈ میں اس کے قد و قامت کے لحاظ سے ایک تیز تلوار باندھ دیتے ہیں جس کو وہ بہت پھرتی اور تیزی سے ہر طرف گردش کرتا ہے البتہ اس کے قبل بان اور سواروں سے اس کی تلوار دور رہتی ہے۔ وہ اپنی تلوار سے گھوڑے اور اونٹ دوار کر کے ان کے دو ٹکڑے کر دیتا ہے۔ پانچ سو پیادہ سپاہیوں کی فوج اس ہاتھی کا احاطہ کئے ہوئے اس کی حفاظت پر مامور ہوتی ہے۔ پھر ہاتھی کی پشت پر بیٹھے ہوئے اشخاص انتہائی دیر اور جنگ کے شیب و فراز سے باخبر انسان ہوتے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جب ہاتھی اس طرح ہوتا تو وہ پانچ ہزار سپاہیوں پر غلبہ پانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

ہارون ملتانی ایک صاحبِ اقتدار شخص گزرا ہے۔ وہ سرزمینِ سندھ میں ملتان کے گرد و نواح حاکم بھی رہا ہے۔ وہ ایک مضبوط قلعے کا مالک تھا۔ اتفاق سے ایک بار اسے کسی ہندوستانی راجہ سے برسرِ پیکار ہونا پڑا۔ ہندوستانیوں نے حسبِ دستور لشکرِ سپاہ کے آگے ہاتھیں کو عصا کر لیا۔ ہارون معرکہ کارزار میں سنبھلی پر جان رکھ کر سامنے نکل کر آیا اور بے جھجک بڑے ہاتھی کی طرف پیش قدمی کرتا رہا تا آنکہ جب وہ ہاتھی کی تلوار کی زد سے قریب ہوا تو نہایت عجلت سے اپنے کپڑے بن سے چھپی ہوئی بلی کو باہر نکال کر ہاتھی کے مستک پر دے مارا اور ہاتھی کے وار سے پہلے ہی چھپنا نکل گیا اس کے سینے کے اگلے حصے سے چھٹ گیا اور اس کے دونوں دانتوں کو گرفت میں لے لیا۔ اس پر متورق اور ناگہانی آفت سے ہاتھی خوف زدہ بھی تھا اور انتہائی غضبناک بھی لہذا اس نے ہارون سمیت اس قدر تیزی سے گردش کی جو اپنی شدت کے باعث ہارون کو ختم کرنے کے لئے کافی تھی مگر وہ قوی دل اور مضبوط ہاتھ پاؤں کا انسان تھا، اس لئے اس حالت میں بھی اس کے عزم و اعتماد میں زلزل پیدا نہیں ہوا بلکہ اپنی تدبیر کو بروئے کار لانے میں مصروف رہا اور آخر کار ہاتھی کے دانتوں کو زوڑ سے اکھاڑ ہی لیا۔ اب جنگ کا نقشہ ہی بدل گیا۔ ہاتھی کی سرسیمگی میں اس کے سوار نہ مین پر

گر پڑے اندر وہ اپنی ہی معاون فوج کو رو دیتا ہوا بے تحاشا بھاگا۔ لشکر کی ترتیب بالکل بگڑ گئی۔
راجہ مارا گیا۔ ہندوستانی فوج کو ہزیمت کا منہ دیکھنا پڑا اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔
جنگ میں بڑی کثرت سے مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔

جاخط نے صراحت کی ہے کہ ہارون ملتانی عرب کے مشہور شاعر کمیت کے پاس بہت ز
آیا کرتا تھا اور قبیلہ قحطان سے اپنی نسبت ہونے پر بہت فخر کرتا تھا۔ چوں کہ کمیت کا سنہ رحلت
۶۳۷ء ہے، اس لئے یقین ہے کہ ہارون ملتانی کا انتقال دوسری صدی ہجری کے نصف ۱
میں ہوا۔

ہارون ملتانی کے دستیاب ہونے والے اشعار ذیل میں مع اردو ترجمہ درج کئے جاتے ہیں
اور اختلاف نسخ کو حواشی میں تحریر کر دیا ہے :-

وَلَمَّا آتَانِي أَنَّهُمْ لِيَقْدُونَ^۱ بَقَائِمْ سَيْفٍ فَاصِلٍ لَطُولٍ وَالْعَرِ^۲

رجب وہ ہاتھی میرے سامنے آیا جس لوہی ہند اپنی لمبی چوڑی تلوار سونڈ میں دے کر جنگ کے
لئے سدھاتے ہیں)

مَرُوتٌ وَلَمْ أَحْفَلْ بِذَلِكَ مِنْهُمْ^۳ إِذَا كَانَ الْفَيْلُ فِي عَفْرِ الْأَرْضِ^۴

د تو میں نے پیش قدمی کی اور ہندوستانیوں کی اس تدبیر کی بالکل پرواہ نہ کی کیوں کہ ہاتھی کی
سونڈ خاک آلود تھی جو اس کی پسپائی کی علامت تھی۔)

وَحِينَ رَأَيْتُ السَّيْفَ مَمْتَرًا قَائِمًا^۵ وَبَلَعَ لَمْعَ الْبَرْقِ بِالْبَلَدِ الْمَفْضِيِّ^۶

میں نے دیکھا کہ کھڑا ہوا تلوار کو حرکت دے رہا ہے اور یہ وسیع جگہ میں برق کی مانند چمک رہی ہے)

۱۔ الجحوان ۷: ۱۱۵ - ۱۱۶، المسعودی (م ۳۴۶ ص ۶۹۵)، مروج الذهب ۱: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵

صَادِحِ خِرَاقٍ بِكَفِّ حَزَّوْدٍ یَصْرِفُهُ فِي الرَّفْعِ طَوْرًا وَفِي الْخَفْضِ

رتلو اس طرح حرکت میں تھی جیسے کسی تنومند کڑیل جوان کے ہاتھ میں بچوں کے کھیل کا کڑا۔ وہ کبھی بلندی میں اس کو گردش دے رہا ہے تو کبھی نیچے کی جانب۔

وَاقْبَلْ یَفْرِی کُلَّ شَیْءٍ سَمَالَهُ وَصَرَتْ کَافِی فَوْقَ مَزَلَقَةٍ وَحَضْنَ

وہ ہر چیز کو روندتا ہوا آگے بڑھا اور اس حالت میں میں نے اپنے آپ کو سواکن بھیلن کی حکم پر پایا،

وَاهْوٰی نَجَاتِیْ فَاغْتَمَمْتُ ذَهْوَلَهُ وَلَمَّا لَقِیْتُ عَنْهُ اخْوَلَقَةً مُحْضَنَ

مجھے اپنی نجات محبوب تھی لیکن میں نے اس کو فراموش کرنا غنیمت سمجھا حالانکہ کوئی بڑے سے بڑا

بہادر رہا تھی کے قریب نہیں آیا۔

فَجَالَ وَجَالَ الْقُرُونُ فِيْ كَفِّ مَلْجَدٍ کَثِیْرٍ مَّرَاسِ الْحَرْبِ مَجْتَسِبِ الْخَفْضِ

وہ میدان میں سرگرداں تھا اور ایسے شریف آدمی کے ہاتھ میں شمشیر جولاں تھی جو بہت زیادہ

طاقت ور، جنگجو اور پستی سے گریز کرنے والا ہے۔

فَطَاحَ وَوَلَّى هَادٍ بِأَلَا تَهْیْدُهُ دَطَانَةُ هِنْدِیْ بَرْفِیْ وَلَا خَفْضِ

رہا تھی اڑھو ہوا ہوا اور بھاگ کھڑا ہوا۔ پیل بان کی سخت و سست باتیں اس کو میدان میں

مکانہ سکیں۔

مَشِیْتُ اِلَیْهِ رَا دَعَا مَتَهْلَا وَقَدْ وَصَلُوا خُرُطُوْمَهُ بِجَسَامِ

میں لٹکاتا ہوا پایا وہ خاطر جمعی سے ہاتھ کی طوت بڑھا حالانکہ خریفوں نے ہاتھ کی سوت

سے تلواریاں دھر رکھی تھی۔

۱۔ الجیوان ۴: ۱۱۶: ۱: ”قبل یفری کل شیء سمالہ“؛ و حواشی الجیوان (۴: ۱۱۶: ۱)

۲۔ و اقبل سفر کل شیء شمالہ“ ۱۱۶: ۴: الجیوان ۴: ۱۱۶: ۴: حواشی الجیوان (۴: ۱۱۶: ۴): ”رحض“

۳۔ حواشی الجیوان ۴: ۱۱۶: ۱: کتاب الجیوان (۴: ۱۱۶: ۱) میں یہ شعر اس طرح ہے

واھوی لجاری فا غتمت ذھولہ فلاذ بقرنیہ اخو لقة محض

۴۔ الجیوان ۴: ۱۱۶: ۱: حواشی الجیوان ۴: ۱۱۶: ۱: والجیوان (۴: ۱۱۶: ۱): ”لا یھیدہ“

۵۔ آثار البلاد ص ۸۲: والجیوان ۴: ۱۱۵: ۱: ”و ادعا“

فقلت لنفسي: إِنَّهُ الْفِيلُ ضَارِبًا^۱ بِأَبْيَضٍ مِنْ مَاءِ الْحَدِيدِ هَذَا^۲
 میں نے اپنے دل میں کہا کہ: یہ ایسی تیز شمشیر سے حملہ آور ہو گا جو آب و تاب کی وجہ سے چمک رہی ہے
 اور تیز و بُراں ہے)

فَانْ تَنَكَّلِيْ مِنْهُ فَعَذْرُكَ وَأَصْحٰ^۳ لَدِيْ كُلِّ مَشْحُوْبٍ الْفَوَادِ عِيَامِ^۴
 اے نفس اگر تو ہاتھی کے مقابلے سے راہ فرار اختیار کرے تو بھی ہر ایک بزدل و کمزور کے
 نزدیک تیری معذرت ظاہر اور قابل قبول ہے)

وَعِنْدَ شَجَاعِ الْقَوْمِ أَكَلْتُ فَاحِشًا^۵ كَظْلَةٍ لَّيْلٍ جَلَلْتُ بِقَتَامِ^۶
 رقوم کے بہادر کے نزدیک نہ گہرا سیاہ نام تھا جیسے رات کی تاریکی جو سیاہی ڈھکنے لگی ہو
 ولما رَأَيْتُ السَّيْفَ فِي رَأْسِ هَضْبَةٍ^۷ كَمَا لَاحَ بَرْقٌ مِنْ خِلَالِ غَمَامِ^۸
 (جب میں نے ایک چھوٹی پہاڑی (ہاتھی کے سر) کے سرے پر تلوار دیکھی جو اس طرح چمک
 رہی تھی جیسے کہ کالی گھٹا میں بجلی چمکا کرتی ہے)

فَعَا فَسْتَهْ حَتَّى لَزِقَتْ بِصَدْرِهِ^۹ فَلَمَّا هَوَى لَا زِمَتْ أَيْ لَزَامِ^{۱۰}
 (میں اس سے کشتی لڑنے لگا یہاں تک کہ اس کے سینے سے چمٹ گیا اور جب وہ گرا تو میں
 نے خوب درگت بنائی)

وَعُدَّتْ بِنَابِيَهْ وَادْبِرْهَا دَبَا^{۱۱} وَذَالَتْ مِنْ عَادَاتِ كُلِّ مَحَا^{۱۲}
 میں نے ہاتھی کے دانتوں کو اکھاڑ ڈالا اور وہ پیٹھ دکھا کر بھاگا۔ یہی ہر مدافعت کرنے والے

کی عادت ہوتی ہے)

۱۔ الجیوان ۷: ۱۱۵؛ آثار البلاد ص ۸۲: "ضاد و ج"

۲۔ آثار البلاد ص ۸۲؛ والجيوان (۷: ۱۱۵): "فان تنكلى"

۳۔ الجیوان ۷: ۱۱۵؛ و آثار البلاد ص ۸۲: "منحوب"

۴۔ الجیوان ۷: ۱۱۵؛ آثار البلاد ص ۸۲

۵۔ آثار البلاد ص ۸۲؛ کتاب الجیوان (۷: ۱۱۵) میں مصرع اول اس طرح ہے: "فنا هشته حتى لصفته بصدره"

۶۔ آثار البلاد (ص ۸۲): "وعدت"؛ الجیوان (۷: ۱۱۵) میں پہلا مصرع اس طرح ہے: "وعدت

بنابيه اريد لبانه"

فَالْوَجَّيْرَ صَوْتُ مُحْضَرَمٍ وَاجْتُ بَقْرِي يَذْبُلُ وَشَمَامٌ

را انجام کار ہاتھی حسب عادت سخت چنگھاڑتا ہوا ہوتا اور میں 'یذبل و شمام' دو

پھاڑوں کی چوٹیوں جیسے ہاتھی دانت لے کر پٹا

فَكَنتَ فِي طَلَبِي مِنْ عَذَّةٍ فَرِحَا كَرَأْبِ الْفِيلِ وَحَشِيَا وَمَقْتَلَا

میں اس سے اپنی نجات چاہتا تھا بالکل اسی طرح جیسے کہ وحشی اور بدست ہاتھی کا سوانہ

قَدْ كُنْتُ صَعْدْتُ عَنْ بَغْوَرٍ مَغْتَرِيَا حَقِّ لَقِيْتُ بِهَا حَلِفَ النَّدَى حَكَا

میں مغفور سے ہٹ کر دور ایک جگہ چلا گیا جہاں میری ملاقات ایک سخی حاکم سے ہوئی

قَرَمَ كَانَتْ ضِيَاءُ الشَّمْسِ سَنَّتْهُ لَوْ نَاطَقَ الشَّمْسُ لَقَتْ نَجْوَى الْكَلَامَا

روہ عظیم سردار ہے۔ گو یا سورج کی روشنی اس کا دائرہ ہے۔ اگر وہ آفتاب سے ہم کلام ہو

تو آفتاب بھی اس سے گفتگو کرے گا

أَلَيْسَ عَجِيبًا بَانَ تَلَقَّيْتُ لَهْ فُطْنُ الْإِنْسَانِ فِي جَرَمِ فِيلٍ

کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ جبہ اور ڈیل ڈول میں ہاتھی ہوتے ہوتے بھی سوچ بوجھ میں

انسان جیسا ہے۔

وَاطْرُفُ مَنْ قَشَّةٌ زَوْلَةٌ مَجْلَمٌ يَجْلُ عَنْ الْخَنْشَلِيلِ

اس کے بڑے ڈیل ڈول سے زیادہ تعجب خیز اس کی سبک فتاری ہے جس میں متانت

ہے اور بڑے بوڑھے کا سا بھاری بھر کم پن ہے

۱۵ الحيوان ۴: ۱۱۵ ۱۸۰: ۴ ۱۸۰: ۴ مروج الذهب ۱: ۲۳۹: ۱ الحيوان (۴: ۷۶)

”خلقة“؛ النويري دم ۴۳۲/ ۷ ۱۲۳۳ ۶ نہایت الادب (۹: ۳۱): ”خلقة“

۱۵ الحيوان ۴: ۷۶؛ نہایت الادب ۹: ۳۱؛ مروج الذهب (۱: ۲۳۹): ”الاسد“

۱۵ مروج الذهب ۱: ۲۳۹؛ الحيوان (۷۶: ۷۶) اور نہایت الادب (۹: ۳۱): ”واظرف“

۱۵ ايضاً ۱: ۲۳۹؛ الحيوان (۷۶: ۷۶): ”قشّة“؛ نہایت الادب (۹: ۳۱) ”مشية“

۱۵ ايضاً ۱: ۲۳۹؛ نہایت الادب ۹: ۳۱؛ الحيوان (۷۶: ۷۶): ”زولة“

۱۵ الحيوان ۴: ۷۶؛ نہایت الادب ۹: ۳۱؛ مروج الذهب (۱: ۲۳۹): ”الخنشليل“

۱۰۱۱۱ عجباً بان بلعما غلیظ الذراک لطیف الخویل
 دکیا یہ حیرت کی بات نہیں کہ ہاتھی کا لقمہ کھر درہ اور سخت ہوتا ہے مگر وہ اس کے استملا
 میں شریف اور منتظم ہے)

۱۰۱۱۲ وارقص مختلف خلقه طویل النیوب قصیر النصیل
 (وہ کوتہ گردن ہے۔ اس کی تخلیق عام جانداروں سے جدا ہے۔ اس کے دانت لمبے ہیں
 اور آنکھیں چھوٹی)

۱۰۱۱۳ وینخض للیث لیث العربین بان ناسب الھرمین راس میل
 (چوں کہ وہ جنگل کے شیر کے سامنے جھک جاتا ہے، اسی لئے بلی کو بھی دور سے دیکھ کر شکل
 و صورت کی مشابہت کی وجہ سے ڈر جاتا ہے)۔

۱۰۱۱۴ و یلقی العدو و بناب عظیم وجوت رحیب و صوت ضئیل
 (لمبے دانت، بڑے شکم اور ڈراؤنی جنگھار کے ساتھ دشمن کے در مقابل ہوتا ہے)
 ۱۰۱۱۵ و أشبه شیئ اذا قسسه بمنخزیر بر و جاموس غیل
 اگر اس کا نقشہ ذہن میں جانا چاہو تو جنگلی سور اور گنجان جھاڑی کی بھینس سے قریب تر شکل
 کا ہوتا ہے)۔

۱۰۱۱۶ ینازعہ کل ذی اربع فما فی الا نام لہ من عدیل
 (و ایسے چوپایہ ہونے میں ہر چوپایہ اس کے مشابہ ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں ہے)

۱۰۱۱۷ مروج الذهب ۱: ۲۳۹

۱۰۱۱۸ ایضاً ۱: ۲۳۹؛ الحيوان ۴: ۷۶؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۱

۱۰۱۱۹ الحيوان ۴: ۷۷؛ مروج الذهب (۱: ۲۳۹): "ناشب"

۱۰۱۱۱۰ ایضاً ۴: ۷۷؛ ایضاً ۱: ۲۳۹؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۱

۱۰۱۱۱۱ ایضاً ۴: ۷۷؛ ایضاً ۱: ۲۳۹؛ ایضاً ۹: ۳۱۱

۱۰۱۱۱۲ مروج الذهب ۱: ۲۴۰؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۱؛ الحيوان (۴: ۷۷): تنازعہ

ويعصف بالبير بعد النور كما تعصف الريح بالمكبل^۱
(وہ چیتوں کے بعد شیر پر ٹوٹ پڑتا ہے جس طرح کہ تیز و تند ہوا چھوٹے پرندوں کو ہلاک کر دیتی ہے)

و شخص یری یدہ الفہ فان وصفوہ فسیف صقیل^۲
(ہر دیکھنے والا اس کی ناک کو اس کا ہاتھ قرار دے گا مگر اس کی ناک کا علیہ بیان کیا جائے تو وہ ایک چمکدار تلوار معلوم ہوتی ہے)

واقبل کالطود ہادی الخمیس بصوت شدید امام الرعیل^۳
(وہ بڑے پہاڑ کی مانند لشکر کا سردار بن کر کڑک دار آواز کے ساتھ ہرازل دیتے کے سامنے آیا۔)

ومرلییل کسیل الاقی بخطو خفیف وجرم ثقیل^۴
(وہ دبے پاؤں عظیم الشان جسم کے ساتھ سیل رواں کی طرح ادھر ادھر چلتے لگا۔)

فان شمتہ سزاد فی ہولہ شناعۃ اذنین فی راس غول^۵
(تم اگر قریب ہو تو معلوم ہوگا کہ جن کے سر میں دو کان لگے ہوئے ہیں جو اس کی دہشت میں امانتہ کرتے ہیں)

۱۔ الحيوان ۴: ۷۷؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۲؛ مروج الذهب ۱: ۲۴۰؛ میں یہ شعر اس طرح ہے:
ويعصف بالفر بعد النور كما يعصف الريح للعنديل
۲۔ مروج الذهب ۱: ۲۴۰؛ الحيوان (۷: ۷۷) اور نہایت الادب (۹: ۳۱۲): ”ثقی“
۳۔ الحيوان ۴: ۷۷؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۲؛ مروج الذهب (۱: ۲۴۰): ”ثقیل“
۴۔ مروج الذهب ۱: ۲۴۰؛ الحيوان (۷: ۷۷) اور نہایت الادب (۹: ۳۱۲): ”یہول“
۵۔ الحيوان ۴: ۷۷؛ نہایت الادب ۹: ۳۱۲؛ مروج الذهب (۱: ۲۴۰): ”قمر“
۶۔ ایضاً ۷: ۷۷؛ مروج الذهب (۱: ۲۴۰): ”مخطم“ نہایت الادب (۹: ۳۱۲): ”بوطر“
۷۔ ایضاً ۷: ۷۷؛ ایضاً ۱: ۲۴۰؛ نہایت الادب (۹: ۳۱۲): ”جسم“
۸۔ ایضاً ۷: ۷۷؛ ایضاً (۱: ۲۴۰) و نہایت الادب (۹: ۳۱۲): ”بشاعة“

وقد كنت اعد دحت هرا له قليل التهييب للزند بيل^{۱۴}
(میں مقابلے کے لئے ایک بٹی چھپا کر لایا تھا جو اس بڑے ذیل ڈول والے جانور سے
ڈرنے والی نہ تھی)

فلما احس به في العجاج اتانا الاله بفتح جليل^{۱۵}
(لہذا جبک کے گرد و غبار میں جب ہاتھی کو اس کا احساس ہوا تو بھاگا اور معبود حقیقی
نے ہمیں شاندار فتح و کامرانی سے نوازا)۔

فطار وراغم فيال بقلب نجيب وجم ثقیل^{۱۶}
(ہاتھی اپنے پیل بان کی سرزنش کے باوجود تیز دل اور گراں ڈیل ڈول لئے ہوئے تیزی
سے بھاگا)۔

فبسمان خالق وحدك الاله الانام ودر الفیول^{۱۷}
(تعریف و توصیف کا سزاوار اس کا پیدا کرنے والا ہی ہے۔ وہ مخلوق کا معبود اور
ہاتھیوں کا رب ہے۔

- ۱۴ الحيوان ۷: ۷۷؛ مروج الذهب (۱: ۲۲۰) ونبأية الادب ۹: ۳۱۲
۱۵ مروج الذهب (۱: ۲۲۰)؛ نبأية الادب ۹: ۳۱۲؛ الحيوان (۷: ۷۷)؛ "جميل"
۱۶ الحيوان ۷: ۷۷؛ مروج الذهب (۱: ۲۲۰)؛ "وطار"
۱۷ مروج الذهب (۱: ۲۲۰)؛ الحيوان (۷: ۷۷)؛ "نبيل"
۱۸ ايضاً ۱: ۲۲۰؛ ايضاً ۷: ۷۷؛ نبأية الادب ۹: ۳۱۲

تفسير منظري اردو

جلد اول	۱۰/۵۰	عبد	۱۲/۵۰
جلد دوم	۱۱/-		۱۳/-
جلد سوم	۱۲/-		۱۴/-
جلد چہارم	۱۳/-		۱۵/-
جلد پنجم	۱۴/-		۱۶/-
جلد آخری	۱۰/۵۰		۱۲/۵۰
مکمل کاپی: ۲۹	اردو بازار	جامع مسجد	دہلی نمبر